بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا

جس نے رسول کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے روگردانی کی تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

سُنن ابوداؤد شریف

مصنفہ:

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ

ترجمہ وتحشیہ:

فاضل شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

فہرست سنن ابوداؤد مترجم و محشی جلد دوم

باب	مضمون	صفحہ
	فہرست	۳
	پارہ — ۱۱	
۱	اونٹ کو کیسے نحر کرے	۱۹
۲	احرام باندھنے کا وقت	۲۰
۳	حج میں شرط لگانا	۲۲
۴	حج مفرد کا بیان	〃
۵	حج قران کا بیان	۲۹
۶	حج کا احرام باندھ کر اسے عمرہ بنا لینا	۳۳
۷	دوسرے کی طرف سے حج کرنا	〃
۸	لبیک کیسے کہے	۳۵
۹	لبیک کہنا کب موقوف کرے	۳۶
۱۰	عمرہ کرنے والا لبیک کہنا کب موقوف کرے	〃
۱۱	احرام باندھنے والے کا اپنے غلام کو پیٹنا	۳۷
۱۲	محرم کا پہنے ہوئے کپڑے اتارنا	〃
۱۳	محرم کیا پہنے	۳۹
۱۴	محرم کا ہتھیار اٹھانا	۴۰
۱۵	محرم عورت کا منہ چھپانا	〃
۱۶	محرم پر سایہ کرنا	۴۲
۱۷	محرم کا پچھنے لگوانا	〃
۱۸	محرم کا سرمہ لگانا	〃
۱۹	محرم کا غسل کرنا	۴۳
۲۰	محرم کا نکاح کرنا	〃
۲۱	محرم کن جانوروں کو مار سکتا ہے	۴۵
۲۲	محرم کے لیے شکار کا گوشت	〃
۲۳	محرم کے لیے ٹڈی	۴۷
۲۴	فدیہ کا بیان	۴۸
۲۵	حج سے رُک جانا	۴۹
۲۶	مکہ مکرمہ میں داخل ہونا	۵۰
۲۷	بیت اللہ کو دیکھ کر ہاتھ اٹھانا	۵۱
۲۸	حجر اسود کو بوسہ دینا	۵۲
۲۹	ارکان کو ہاتھ لگانا	〃
۳۰	واجب طواف	۵۳
۳۱	طواف کے وقت اضطباع کرنا	۵۴
۳۲	رمل کا بیان	۵۵
۳۳	طواف کے وقت دعا کرنا	۵۸
۳۴	عصر کے بعد طواف کرنا	〃
۳۵	قران والے کا طواف	〃
۳۶	ملتزم کا بیان	۵۹
۳۷	صفا و مروہ کے متعلق حکم	۶۰
۳۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حج کا حال	۶۱
۳۹	عرفات میں ٹھہرنا	۶۸
۴۰	منیٰ کی طرف جانا	۶۹
	پارہ — ۱۲	
۴۱	عرفات کے لیے نکلنا	۷۰

www.alahazratnetwork.org

باب	مضمون	صفحہ
۳۸۲	قیدی کو قتل کر دینا اور اس پر اسلام پیش نہ کرنا	۳۴۴
۳۸۳	قیدی کو باندھ کر قتل کر دینا	۳۴۴
۳۸۴	قیدی کو باندھ کر تیر اندازی کرنا	"
۳۸۵	قیدی کو فدیہ لیے بغیر چھوڑ دینا	۳۴۴
۳۸۶	قیدی سے مال فدیہ لینا	"
۳۸۷	دشمن پر غالب آنے پر امام ان کے میدان میں ٹھہرے	۳۴۷
۳۸۸	قیدیوں میں جدائی کر دینا	۳۴۸
۳۸۹	جوان قیدیوں کو جدا کرنے کی اجازت	"
۳۹۰	کافروں نے مسلمان کا مال چھینا، پھر وہ مالک کو مال غنیمت میں ملے۔	۳۴۹
۳۹۱	کفار کے جو غلام مسلمانوں سے آملیں اور مسلمان ہو جائیں۔	۳۵۰
۳۹۲	دشمن کی سرزمین سے جو غلہ ہاتھ آئے	"
۳۹۳	اگر دشمن کی سرزمین میں غلے کی قلت ہو جائے تب بھی ذخیرہ کرنے کی اجازت نہیں۔	۳۵۱
۳۹۴	دشمن کی سرزمین میں غلہ لے جانا	"
۳۹۵	دشمن کی سرزمین میں زائد غلہ بیچ دینا	۳۵۲
۳۹۶	مال غنیمت کی کسی چیز کو کام میں لانا	"
۳۹۷	کفار کے ہتھیار لوٹ سے معرکہ آرا ہونا	۳۵۳
۳۹۸	مال غنیمت سے کچھ چرا لینا	"
۳۹۹	جب کوئی معمولی چیز چرائے تو امام اسے چھوڑ دینا اور اس کا سامان نہ جلانا۔	۳۵۵
۴۰۰	چرانے والے کی سزا	"
۴۰۱	غنیمت سے چرانے والے کی پردہ پوشی نہ کرنا	۳۵۶
۴۰۲	مقتول کا سامان قاتل کو دیا جائے گا	۳۵۷
۴۰۳	امام چاہے تو قاتل کو سامان نہ دے اور گھوڑا اور ہتھیار بھی سامان میں ہیں۔	۳۵۸
۴۰۴	مقتول کے سامان پر خمس نہیں ہے	۳۶۰

باب	مضمون	صفحہ
۴۰۵	جس نے زخمی کافر کو قتل کیا، کیا اسے بھی مقتول کے سامان سے کچھ ملے گا؟	۳۶۰
۴۰۶	جو مال غنیمت تقسیم ہونے کے بعد شامل ہوا اس کا کوئی حصہ نہیں۔	"
۴۰۷	کیا عورت اور غلام کو بھی مال غنیمت سے کچھ حصہ ملے گا	۳۶۲
۴۰۸	کیا مشرک کو حصہ ملے گا؟	۳۶۳
۴۰۹	گھوڑے کے دو حصوں کا بیان	"
۴۱۰	جس کے نزدیک گھوڑے کا ایک حصہ ہے	۳۶۵
۴۱۱	مال غنیمت سے انعام دینا	۳۶۶
۴۱۲	فوج کے کسی سریہ کو کچھ انعام دینا	۳۶۷
۴۱۳	جس نے کہا کہ خمس انعام دینے سے پہلے نکالا جائے گا	۳۶۹
۴۱۴	اس دستے کا بیان جو فوج میں آملا	۳۷۰
۴۱۵	سونے چاندی میں سے انعام دینا اور پہلی غنیمت سے۔	۳۷۲
۴۱۶	امام فئی سے جس چیز کو چاہے اپنے لیے رکھ لے	۳۷۳
۴۱۷	وعدہ وفا کرنا	"
۴۱۸	امام نے عہد کیا تو لوگوں پر اس کی پابندی ضروری ہے	"
۴۱۹	امام کا دشمن سے معاہدہ ہو تو ان کے ملک میں جانا	۳۷۴
۴۲۰	معاہدہ نبھانا چاہیے اور ذمی کی حرمت	۳۷۵
۴۲۱	قاصدوں کا بیان	"
۴۲۲	عورت کا امان دینا	۳۷۶
۴۲۳	دشمن سے صلح کرنے کا بیان	"

پارہ — ۱۸

باب	مضمون	صفحہ
۴۲۴	دھوکا دے کر اور ان کا بھیس بدل کر دشمن کے پاس جانا۔	۳۷۹
۴۲۵	سفر میں چڑھائی پر چڑھتے وقت تکبیر کہنا	۳۸۱

باب فی الامام یستأثر بشیء من الفیء لنفسه

۹۸۲۔ حدثنا الولید بن عتبة قال حدثنا الولید حدثنا عبد الله بن العلاء انه سمع ابا سلام الاسود قال سمعت عمرو بن عبسة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الى بعير من المغنم فلما سلم اخذ وبرة من جنب البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا الا الخمس والخمس مردود فيكم۔

امام فیٔ سے جس چیز کو چاہے اپنے لیے رکھ لے

ابو سلام اسود نے سنا کہ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی غنیمت کے ایک اونٹ کو سترہ بنا کر۔ جب سلام پھیرا تو اونٹ کے پہلو سے ایک بال لے کر فرمایا۔ تمہاری غنیمتوں میں سے میرے لیے اس کے برابر بھی حلال نہیں ہے۔ سوائے خمس کے اور وہ پانچواں حصہ بھی تمہارے درمیان ہی لوٹا دیا جاتا ہے۔

باب فی الوفاء بالعهد

۹۸۳۔ حدثنا عبد الله بن مسلمة القعنبي عن مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر ينصب له لواء يوم القيامة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان۔

وعدہ پورا کرنا

عبد اللہ بن دینار نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عہد توڑنے والے کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

باب فی الامام يستجن به فی العهود

۹۸۴۔ حدثنا محمد بن الصباح البزاز حدثنا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الامام جنة يقاتل به۔

۹۸۵۔ حدثنا احمد بن صالح حدثنا عبد الله بن وهب اخبرني عمرو عن بكير بن الاشج عن الحسن بن علي بن ابي رافع ان ابا رافع اخبره قال بعثتني قريش الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم القي في قلبي الاسلام فقلت يا رسول الله اني والله لا ارجع اليهم ابدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لا اخيس بالعهد ولا احبس البرد ولكن ارجع فان كان في نفسك الذي

امام سے عہد کیا تو اس کی پابندی ضروری ہے

محمد بن صباح بزاز، عبد الرحمن بن ابی الزناد،

ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امام ایک ڈھال ہے جس کے ساتھ لڑا جاتا ہے۔

حسن بن علی بن ابو رافع سے روایت ہے کہ حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ قریش نے مجھے قاصد بنا کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تو میرے دل میں اسلام ڈال دیا گیا۔ عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم میں اب کبھی ان کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عہد شکنی نہیں کرتا اور نہ قاصدوں کو قید کرتا ہوں لیکن واپس چلے جاؤ اور جو چیز تمہارے دل میں ہے اسے دل ہی میں چھپائے

فِي نَفْسِكَ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ قَالَ بُكَيْرٌ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ قِبْطِيًّا قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا كَانَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ وَالْيَوْمَ لَا يَصْلُحُ۔

رہ جانا مجھ پر چھا گیا اور وہ بارہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر باقاعدہ اسلام قبول کر لیا۔ بکیر فرماتا ہے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت ابو رافع قبطی تھے۔ امام ابو داؤد نے فرمایا کہ یہ بات مذکورہ زمانے کے ساتھ مخصوص

ف۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو قریش کے نمائندے بن کر آئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں اسلام کی حقانیت ڈال دی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں باضابطہ اسلام سے روک کر قریش کی جانب بھیج دیا جبکہ وہ دوبارہ واپس آکر باقاعدہ مشرف باسلام ہوگئے۔ یہ معاملہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے۔ آج جو شخص مسلمان ہونا چاہے اسے بغیر فرمایا کی دیر کیے فورا کلمہ پڑھا کر دائرہ اسلام میں لے آنا چاہیے کیونکہ زندگی کا کیا اعتبار اور شیطان حیلہ سے ناواقف! نہیں معلوم کہ تھوڑی دیر بعد زندہ بھی رہ سکے یا مبادا کوئی برا خیال آجائے۔

امام کا دشمن سے معاہدہ ہو تو ان کے ملک میں جانا

بَابُ ۱۶۹ فِي الْإِمَامِ يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ عَهْدٌ فَيَسِيرُ نَحْوَهُ۔

۹۱۹ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ رَجُلٍ مِنْ حِمْيَرَ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ غَزَاهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْذَوْنٍ وَهُوَ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ فَنَظَرُوا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَشُدُّ عُقْدَةً وَلَا يَحُلُّهَا حَتَّى يَنْقَضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ۔

قبیلہ حمیر کے سلیم بن عامر سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ اور رومیوں کے درمیان معاہدہ تھا، آپ ان کے شہروں میں پھرا کرتے تھے جب معاہدہ کی مدت پوری ہوئی تو آپ نے ان سے جنگ چھیڑی۔ ایک آدمی عربی یا ترکی گھوڑے پر سوار ہو کر آیا جو کہہ رہا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر عہد پورا کرنا اور عہد شکنی نہ کرنا۔ لوگوں نے غور سے دیکھا تو وہ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ حضرت معاویہ نے انہیں بلوایا اور وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا کسی قوم سے معاہدہ ہو تو نہ اس گرہ کو باندھے اور نہ کھولے یہاں تک کہ مدت گزر جائے تو عہد کو پورا کرے۔

معاہدہ نبھانا چاہیے اور ذمی کی حرمت

بَابُ ۱۷۰ فِي الْوَفَاءِ لِلْمُعَاهَدِ وَحُرْمَةِ ذِمَّتِهِ۔

۹۲۰ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا وَكِيعٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔

عیینہ بن عبد الرحمٰن کے والد ماجد نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو معاہد کو بغیر کسی وجہ کے قتل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام فرما دیتا ہے۔